گود لیے ہوئے بچے کو اپنی ولدیت دینا کیسا؟

سوال

السلام وعلیکم ورحمتہ وبرکاتہ

کیا فرماتےہیں علماء دین و مفتیان شرع متین کہ زید نے اپنی حقیقی بہن ہندہ کا لڑکا گود لیا اور اس کو اپنی ولدیت دے رہا ہے زید کو شرع کا جو حکم ہے اسے بتایا گیا کہ اپنی ولدیت نہیں دے سکتے ہیں نسب بدلنا ناجائز و حرام ہے پھر بھی زید اپنی ولدیت دے رہا ہے ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جواب عنایت فرمائیں بہت مہربانی ہوگی۔۔۔

محمد سلمان۔۔ مقام کانکر کولہ۔۔ پوسٹ پپری۔۔۔ ضلع سلطانپور

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

جواب

زید کا اپنی بہن کا بیٹا گود لینا جائز و درست ہے لیکن اس کو اپنی ولدیت دے دینا ناجائز و حرام ہے کہ یہ نسب بدلنا ہے اور اس کی شریعت میں سختی سے ممانعت وارد ہے

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من ادعٰی الی غیر ابیہ او انتمی الی غیر موالیہ فعلیہ لعنۃ ا□ و الملئکۃ والناس اجمعین لایقبل ا□ منہ صرفا ولاعدلا .

ترجمہ۔ جو کوئی اپنے باپ کے سوا کسی دوسرے کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے کا دعوٰی کرے یا کسی غیر والی کی طرف اپنے آپ کو پہنچائے تو اس پر اللہ تعالٰی ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اور اللہ تعالٰی اس کے فرائض اور نوافل قبول نہ فرمائے گا۔

زید کو اس بارے میں بہ نرمی سمجھائیں، اور احادیث میں جو سخت وعیدیں ہیں باربار سُنائیں جن کے دلوں میں ایمان ہے انھیں ضرور نفع پہنچے گا □ عزوجل فرماتا ہے۔

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ   (القرآن)

اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے

اﷲ کے کلام و احکام یاد دلاؤ کہ بیشک ان کا یاد دلانا ایمان والوں کو نفع دے گا۔

اور جو کسی طرح نہ مانیں اُس پر اگر کسی کا دباؤ ہے اس کے ذریعے سے دباؤ ڈالیں اور یوں بھی باز نہ آئے تو ا سے سلام وکلام ، میل جول یک لخت ترک کر دیں۔

قال ﷲ تعالیٰ

(القرآن)إِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور جب کبھی تجھے شیطان بھُلا دے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔